مانو پالی ٹیکنک اور آئی ٹی آئی کے طلبہ کے لیے آئی چیک اپ کیمپ

بنگلور۔ 25 جنوری (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر انتظام پالی ٹیکنک کالج ناگر بھاوی میں پالی ٹیکنک اور آئی ٹی آئی کے طلبہ اور اسٹاف کے لیے ڈاکٹر اگروال آئی ہاسپٹل، بنگلور کی جانب سے مفت آنکھوں کے معائنہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس کیمپ میں تقریباً دو سو طلبہ نے حصہ لیا۔ علاوہ ازیں، تدریسی و غیر تدریسی عملہ نے بھی اپنی آنکھوں کا معائنہ کروایا۔ کیمپ کا آغاز صبح دس بجے سے ہوا۔ کالج کے انجینئرنگ کے موجودہ تینوں شعبوں الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن، کمپیوٹر سائنس اور سول کے طلبہ نے اور بعد میں آئی ٹی آئی کے طلبہ نے اپنی آنکھوں کا معائنہ کروایا۔ ڈاکٹرس کے مطابق، اس کیمپ میں حصہ لینے والے زیادہ تر طلبہ کی آنکھوں کی صحت بہتر معلوم ہوئی۔ تقریباً بیس طلبہ کو دوبارہ چیک اپ کے لیے ہاسپٹل بلایا گیا۔ اس کے علاوہ کچھ طلبہ کی آنکھوں میں ٹیڑھے پن کی شکایت بھی دکھائی دی۔ کچھ عمر رسیدہ اسٹاف کی آنکھوں میں موتیا بند کی شکایت دیکھی گئی۔ ڈاکٹروں نے طلبہ کو آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنے اور موبائل فون، لیپ ٹاپ وغیرہ کا کم سے کم اور صحتمند طریقے سے استعمال کرنے پر کونسلنگ بھی کی۔ ڈاکٹر معظم معین الدین، اسوسیٹ پروفیسر نے ڈاکٹر اگروال آئی ہاسپٹل کے ڈاکٹرس اور منتظمین سے بات کرتے ہوئے اس کیمپ کو منعقد کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ آخر میں ریاض الرحمن، پرنسپل پالی ٹیکنک نے ڈاکٹر اگروال آئی ہاسپٹل سے تشریف لائے تمام عملہ کا شکریہ ادا کیا۔

ل جاتا ہے۔ جس سے وہ مزید پڑھائی کی طرف بڑھنے لگتے ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ کم از کم اساتذہ کے لئے بچوں کی نفسیات سے آگاہ ہونا بہت ہی ضروری ہے۔

فرنٹ بنچ کے کلاس میں کچھ بچے ایسے ہیں جو عبارت ٹھیک سے نہیں پڑھ پاتے ہیں تو کچھ ایسے بھی ہیں جو ٹھیک سے لکھ بھی نہیں پاتے ہیں۔ اسی طرح بعض بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو کبھی بھی ہوم ورک محنت پر کرکے نہیں لاتے ہیں۔ اب اگر ایسی صورتحال میں بچوں کی پریشانی کو جانے بغیر ان کے ڈنڈا کو کھلے طور پر انہیں دھتکارا جائے۔ انہیں سزا دی جائے تو ظاہر ہے کہ وہ بچے اور بھی زیادہ ضدی بن جائیں گے۔ جب کہ ایسے بچوں کو پیار سے سمجھایا جائے۔ ان کے اندر خود اعتمادی پیدا کی جائے اور ان کے حوصلے کو بڑھایا جائے تو بہت ممکن ہے کہ وہ بھی پڑھائی میں آگے آ جائیں اور اپنے دوست کے ساتھ ان طلبا کی صف میں شامل ہو جائیں۔

موبائل: 9900832077

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، پالی ٹیکنک۔ بنگلور

اُردو زبان میں اعلیٰ تکنیکی تعلیم کا ایک منفرد ادارہ

یونیورسٹی نے حال ہی میں طالبات کی ٹیوشن فیس میں رعایت کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد اعلیٰ تعلیم کیلئے لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی سے جاری سرکولر کے مطابق لڑکیوں کیلئے اب پہلے سمسٹر کی فیس 1,450 روپے ہے جبکہ اسی کے لئے لڑکوں کو 2,950 روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ دوسرے تا آخری سمسٹر کے لئے فیس 2,700 روپے ہے پورے تین سالہ کورس کے لئے فیس 15 ہزار روپے ہے۔ یہ مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم بہترین موقع ہے۔ اسی کورس کے لئے دیگر پرائیویٹ اداروں میں یہ فیس تقریباً 25 ہزار روپے فی سال ہے

داخلے کے لئے آن لائن اپلی کیشن بھرنے کی آخری تاریخ 15 مئی 2017 ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کی ایک مشہور مرکزی یونیورسٹی ہے جس کا قیام شہر حیدرآباد میں 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعہ سے عمل میں آیا۔ اس یونیورسٹی کے مقاصد میں اُردو کی ترویج و ترقی، اردو زبان میں پیشہ وارانہ اور تکنیکی تعلیم و تربیت فراہم کرنا، اور تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینا وغیرہ شامل ہیں۔ اس یونیورسٹی کو مختصراً مانو (MANUU) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس یونیورسٹی میں سات مختلف اسکولس اور 24 شعبہ جات ہیں۔ اسکے علاوہ ملک کی 9 مختلف ریاستوں میں پالی ٹیکنک، آئی ٹی آئی، بی ایڈ کالجس اور ماڈل اسکولوں کے بشمول کل 17 بیرون کیمپس ادارے (Off-Campuses) قائم ہیں۔ اس وقت تقریباً پانچ ہزار طلبا روایتی طرز تعلیم کے مختلف ڈپلوما، گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ریسرچ پروگراموں کے ذریعہ حصول تعلیم کیلئے یونیورسٹی میں داخلہ لئے ہوئے ہیں۔ معروف ماہرین تعلیم اور قابل اساتذہ ان طلبا کی تدریس و رہنمائی میں مصروف ہیں تاکہ یہ اپنے تعلیمی اہداف کو حاصل کرسکیں۔

یونیورسٹی نے تین پالی ٹیکنک اور تین آئی ٹی آئی حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ میں قائم کئے ہیں۔ یہ ادارے یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ وارانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کررہے ہیں۔

مانو پالی ٹیکنک، بنگلور

سال 2006 میں سچر کمیٹی رپورٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی۔ اس رپورٹ میں ہندوستان بھر میں مسلمانوں کی تعلیمی، معاشی اور سماجی صورتحال کا ایک مفصل جائزہ پیش کیا گیا۔ اس رپورٹ میں تعلیمی صورتحال کے ضمن میں مسلمانوں کی مجموعی حالت کافی ابتر پائی گئی۔ بعض حالات میں مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی صورت حال SC/STs سے بھی ابتر پائی گئی۔ رپورٹ کے آخر میں حالات کو بہتر بنانے کیلئے کئی سفارشات بھی پیش کی گئیں۔

پھر کپل سبل کی تعلیمی سفارشات اور یونیورسٹی کے مقاصد کی تکمیل کے پیش نظر مسلمانوں کی معاشی و تعلیمی صورت حال کو بہتر بنانے کیلئے حکومت ہند کی جانب سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت تین پالی ٹیکنک اور تین آئی ٹی آئی کالجس حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں قائم کئے گئے۔

مانو پالی ٹیکنک، بنگلور کا قیام سال 2008 میں عمل میں آیا۔ یہ کالج شہر بنگلور علاقہ سید صاحب پالیہ میں واقع ہے۔

اس کالج میں تین سالہ ریگولر ڈپلوما انجینئرنگ کے تین مختلف کورسس دستیاب ہیں۔ جو درج ذیل ہیں: 1۔ کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ 2۔ الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن انجینئرنگ 3۔ سول انجینئرنگ۔ یہ تینوں کورسس یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC) سے منظور شدہ ہیں اور مرکزی حکومت کی وزارت برائے فروغ انسانی وسائل (MHRD) کی جانب سے یونیورسٹی کے توسط سے اسے فنڈ مہیا کیا جاتا ہے۔

تدریسی عملہ، طریقہ تدریس اور انفرااسٹرکچر

اس کالج میں ہندوستان بھر سے ماہر اساتذہ کی خدمات دستیاب ہیں۔ جن کا تقرر حکومت ہند کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ ٹیچنگ عملہ میں کئی اساتذہ ملک کے نامور تعلیمی اداروں جیسے آئی آئی ٹی، این آئی ٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، جے این ٹی یو وغیرہ سے ماسٹرس، ایم ٹیک، پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حامل ہیں۔

ان کورسس میں تدریس کا کام اردو زبان میں ہوتا ہے البتہ انگریزی زبان کی اصطلاحات (Terminologies) کو بھی کافی استعمال کیا جاتا ہے۔ جسکے نتیجے میں طلبا ایک سہولت محسوس کرتے ہیں اور ساتھ ہی طلبا کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں اور روزگار کے میدان میں بھی کافی مدد ملتی ہے۔ علاوہ ازیں طلبا کو انگریزی زبان میں مہارت کی خاطر تین سال انگریزی زبان سکھائی جاتی ہے۔ انگریزی زبان کے نصاب میں نہ صرف تھیوری بلکہ لیب بھی شامل ہے۔ اسکے علاوہ اس کالج میں بہترین لیبارٹریز، لائبریری اور ہاسٹل کی سہولتیں دستیاب ہیں۔

کورس کے اختتام پر روزگار و اعلیٰ تعلیم کے مواقع

تین سالہ کورس کو چھ سمسٹر میں تقسیم کیا گیا ہے۔ نصاب کو کچھ ایسے تقسیم کیا گیا ہے کہ ابتدائی پانچ سمسٹر میں (ڈھائی سال) طلبا کالج کو آتے ہیں اور آخری سمسٹر میں طلبا کو انڈسٹریل ٹریننگ (Industrial Training) کیلئے شہر بنگلور کی مختلف کمپنیوں میں ٹریننگ کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ٹریننگ کے دوران طلبا کی بہتر ٹریننگ کیلئے دو گائیڈ (ایک کالج کی جانب سے اور ایک انڈسٹری کی جانب سے) مقرر ہوتے ہیں اور دوران ٹریننگ طلبا کی تین مرتبہ جانچ (Assessment) بھی ہوتی ہے۔ اس طرح سے طلبا بہترین انداز میں پانچ سے چھ مہینوں کی ٹریننگ کی تکمیل کرتے ہیں۔ ٹریننگ کی بہتر تکمیل کے نتیجے میں پچھلے برس کئی طلبا کو ان کمپنیوں نے جاب آفر بھی دیا ہے۔ اس طرح سے کورس کی تکمیل کے فوری بعد نوکری کے مشمولہ امکانات ہوتے ہیں۔

اسکے علاوہ کئی طلبا اعلیٰ تعلیم کیلئے بھی جاتے ہیں جیسے بی۔ای، بی ٹیک۔ جنکے لئے لیٹرل انٹری (Lateral Entry) یعنی دوسرے سال میں ان کا داخلہ ہوتا ہے۔

داخلہ کی اہلیت، داخلہ کا طریقہ کار اور فیس

داخلہ کیلئے امیدوار SSLC/10th کامیاب ہونا چاہئے یا جو امسال SSLC کا امتحان دے رہے ہوں اور رزلٹ کے منتظر ہوں وہ داخلہ کیلئے فارم داخل کرسکتے ہیں۔ داخلہ فارم میں رزلٹ کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ امیدوار کا اردو سے واقف ہونا بھی لازمی ہے۔ اردو سے واقفیت کی تصدیق کیلئے کسی ایک سرٹیفکیٹ کا ہونا لازمی ہے۔ جیسے طلبا، SSLC اردو میڈیم سے پڑھے ہوں یا اردو ایک مضمون کی حیثیت سے پڑھے ہوں یا پھر حکومت سے منظور شدہ کسی ادارے سے اردو سے واقفیت کے تعلق سے تصدیق نامہ ہو۔ داخلہ کیلئے آن لائن اپلی کیشن بھرنے کی آخری تاریخ 15 مئی 2017 ہے۔ آن لائن اپلیکیشن فیس لڑکوں کیلئے 500 روپے اور لڑکیوں کیلئے 300 روپے ہے۔ داخلہ کیلئے ایک داخلہ امتحان (Entrance Test) ہوتا ہے۔ پہلے سمسٹر کی فیس 4100 روپے ہے۔ اسکالرشپ کی سہولتیں بھی دستیاب ہیں۔

ایک افسوسناک صورت حال

چونکہ یہ ایک مرکزی یونیورسٹی ہے اسلئے یہاں پر دیگر ریاستوں کے بھی طلبا داخلہ لیتے ہیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کرناٹک اور بالخصوص شہر بنگلور کے طلبا کی تعداد کافی کم ہے۔ اس کالج میں کل طلبا کی تعداد 250 تا 300 ہے جن میں مقامی طلبا کی تعداد 5 تا 10 ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے اس ادارے کو بنگلور میں قائم کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اس سے کرناٹک اور بالخصوص بنگلور کے طلبا فائدہ اٹھائیں۔

کالج کی طرف سے اطراف و اکناف کے چند ایک اسکولس اور بالخصوص اردو میڈیم اسکولوں کا سروے کرنے پر ایک افسوسناک صورت حال سامنے آئی۔ پتہ چلا کہ زیادہ تر طلبا کی تعلیم کا سلسلہ SSLC کے ساتھ ہی منقطع ہو جاتا ہے۔ یعنی Drop Out ہو جاتے ہیں اور چھوٹی موٹی نوکریوں میں لگ جاتے ہیں جیسے ہیلپر، سیلز بوائے، الیکٹریشن وغیرہ۔

حکومت ہند کی جانب سے SSLC کے بعد محض تین سال میں معمولی فیس پر ایک اچھا انجینئر بننے اور اچھا روزگار پانے کا ایک بہترین موقع ہے جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس سلسلے میں مساجد، تعلیمی اداروں بالخصوص اسکولس کے ذمہ داروں اور مختلف سماجی سرگرمیوں میں شریک NGOs کے ذمہ داروں سے گذارش کی جاتی ہے کہ عوام میں بالخصوص طلبا، والدین میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کی اہمیت کے تعلق سے شعور بیدار کریں اور ساتھ ہی حکومت ہند کی جانب سے قائم شدہ اس ادارے کے تعلق سے لوگوں میں بیداری کریں تاکہ طلبا اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہوں۔